رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز

بشیر کالونی سرگودھا 048-3215204

فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰؓ

لَا اَجِدُ اَحَداً فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُہٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے، اسے الزام تراشی کی سزا کے طور پر اسی (۸۰) کوڑے ماروں گا (دار قطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

(طبع جدید مع تخریج و تصحیح، مزید تقاریظ و اضافہ تحقیقات)
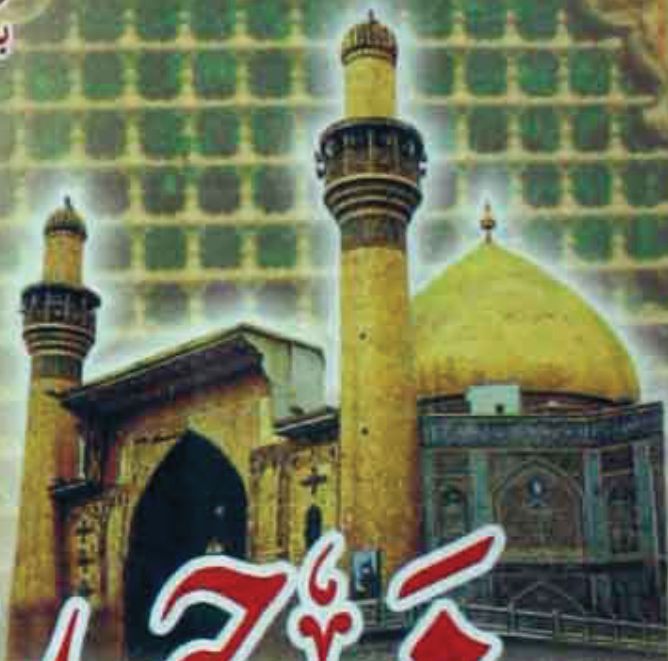
تالیف

حضرت علامہ پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری نقشبندی

ناشر

رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204

فہرست مضامین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نام کتاب	ضربِ حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر پیر سائیں غلام رسول قاسمی قادری دامت برکاتہم
کمپوزنگ	طارق سعید، محمد کاشف سلیم
بارِ اول	تعداد-/1000 اگست 2008ء
بارِ دوم	تعداد-/1000 دسمبر 2008ء
بارِ سوم	تعداد-/1000 جون 2009ء
بارِ چہارم	تعداد-/2000 اگست 2009ء
بارِ پنجم	تعداد-/1100 جون 2010ء
بارِ ششم	تعداد-/1100 جنوری 2011ء

ملنے کے پتے

اویسی بک سٹال جامع مسجد رضائے مجتبیٰ
پیپلز کالونی گوجرانوالہ 0333-8173630

صراط مستقیم پبلیکیشنز 5-6 مرکز الاولیس دربار مارکیٹ لاہور
0321-9407699

یہ معمولی مسئلہ نہیں

حضرت علامہ عبدالعزیز پرہاروی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: هٰذِهِ الْمَسْئَلَةُ يَدُوْرُ عَلَيْهَا اِبْطَالُ مَذْهَبِ الشِّيْعَةِ فَاِنَّ اَوَّلَ اُصُوْلِهِمْ اَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَفْضَلُ الْكُلِّ .... وَ فَسَادُهُ اَشَدُّ مِنْ مَفَاسِدِ مَذْهَبِ الْمُعْتَزِلَةِ وَالْجَبْرِيَّةِ وَاَشْبَاهِهِمْ فَيَجِبُ عَلَى الْعُلَمَآءِ الْاِهْتِمَامُ بِمَسْئَلَةِ الْاَفْضَلِيَّةِ .... وَ حَسْبُكَ دَلِيْلاً عَلَى الْاِهْتِمَامِ بِمَسْئَلَةِ الْاَفْضَلِيَّةِ اَنَّهَا مِنْ عَلَامَاتِ اَهْلِ السُّنَّةِ یعنی یہ مسئلہ ایسا ہے کہ اس پر شیعہ مذہب کے ابطال کا دارومدار ہے، ان کا پہلا اصول ہی یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سب سے افضل ہیں، جو افضل ہو خلافت کا حقدار وہی ہوتا ہے، اور جو حقدار کو خلافت نہ دے وہ غاصب اور ظالم ہوتا ہے، اور جو ظالم ہو وہ عادل نہیں ہوتا اور جو عادل نہ ہو اس کا روایت کردہ دین بھی معتبر نہیں ہوتا۔ شیعہ مذہب کے پاس عوام کو گمراہ کرنے کی یہ ترتیب ہے۔ اس عقیدے کا فساد معتزلہ، جبریہ اور ان جیسے مذاہب سے بڑھ کر شدید ہے، لہٰذا علماء پر واجب ہے کہ افضلیت کے مسئلے کو خصوصی اہمیت دیں .... اس مسئلے کو خاص اہمیت دینے کیلئے تمہارے پاس یہی دلیل کافی ہے کہ علماء نے شیخین کی افضلیت اور ختنین کی محبت کو اہلِ سنت کی علامت قرار دیا ہے (نبراس صفحہ ۳۰۲)۔

صاحب نبراس نے اہلِ سنت کو بیدار کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔ دین کی غیرت رکھنے والے ذمہ دار علماء پر لازم ہے کہ اس موضوع کی اہمیت کو سمجھ جائیں اور اٹھ کھڑے ہوں۔

ان تفضیلیوں کے لیے علماء نے جو الفاظ استعمال فرمائے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں اور ہم محض ان الفاظ کو نقل کرنے کے روادار ہیں: غالی شیعہ اور رافضی (تہذیب التہذیب جلد ۱ صفحہ ۹۴، ہدی الساری جلد ۲ صفحہ ۲۴۰، الرفع والتکمیل صفحہ ۱۴۶، فتاوٰی رضویہ جلد ۲۸ صفحہ ۸۷)۔ رافضی (فتح القدیر جلد ۱ صفحہ ۳۶۰، تبیین الحقائق جلد ۱ صفحہ ۱۳۵، شامی جلد ۳ صفحہ ۳۲۱، سبع سنابل صفحہ ۷۷)۔ بدعتی منافق خبیث (امام ذہبی کتاب الکبائر صفحہ ۲۳۶)۔ خبیث عقیدہ (علامہ سیوطی الحاوی للفتاویٰ ۱/۳۱۸)۔ بنائے تو در رفض محکم تر است (سبع سنابل صفحہ ۶۱)۔ تفضیلی رافضی (سبع سنابل صفحہ ۷۶)۔ صحابہ کے اجماع کے منکر سے خدا و مصطفیٰ بیزار ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے دربار سے جلد ہی مردود ہو جاتا ہے، اسکی بدبختی کی گرہ کو نہیں کھولا جا سکتا، صحابہ کا انکار خدا و مصطفیٰ کا انکار ہے، جسکا

راستہ سنت کے خلاف ہے اسکی گردن میں لعنتوں کا طوق ہے (سبع سنابل صفحہ ۷۵)۔ ملعون، روسیاہ ، احمق (سبع سنابل صفحہ ۷۴)۔ تفضیلی یزید بدبخت کا ساتھی ہے (مکتوبات شریف مکتوب نمبر ۲۶۶)۔ اہل سنت سے خارج (اعلیٰ حضرت مطلع القمرین صفحہ ۷۰)۔ اہلسنت سے خارج (کئی علماء، فضائل حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صفحہ ۴۶ تا ۵۱)۔

الحاصل: تفضیلیوں کے بارے میں کم ازکم حکم یہ ہے کہ تفضیلی فرقہ اہلِ بدعت کا فرقہ ہے۔ اس بدعت کا تعلق عمل سے نہیں بلکہ اعتقاد سے ہے۔ اسکا الٹ سنت نہیں بلکہ اہلِ سنت ہے۔ اسکا مرتکب اہلِ سنت سے اسی طرح خارج ہو جاتا ہے جس طرح جبری، قدری، معتزلے اور خارجی وغیرہ۔ حضرت سفیان ثوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جس نے حضرت علی کو شیخین کی نسبت ولایت کا زیادہ حقدار قرار دیا، اس نے ابوبکر، عمر اور مہاجرین وانصار کو گناہگار مانا۔ میں نہیں سمجھتا کہ ایسے گندے عقیدے کے باوجود اس کا کوئی عمل اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوگا (ابوداؤد حدیث رقم: ۴۶۳۰)۔ شیخین کی افضلیت کو علماء نے نہ صرف اہل سنت کا عقیدہ قرار دیا ہے بلکہ اسے اہلِ سنت کی شناخت، شعار اور پہچان قرار دیا ہے۔ گویا جس کا یہ عقیدہ نہیں وہ اہلِ سنت سے خارج ہے۔ حَیْثُ جَعَلُوْا مِنْ عَلَامَاتِ اَہْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ تَفْضِیْلَ الشَّیْخَیْنِ وَمَحَبَّۃَ الْخَتَنَیْنِ (شرح عقائد نسفی صفحہ ۱۵۰) علمائے دین تفضیلیہ کو سنیوں میں شمار نہیں کرتے (مطلع القمرین صفحہ ۷۰)۔ تفضیلی کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اگر کسی نے پڑھ لی تو دوہرانا پڑے گی تُکْرَہُ اِمَامَۃُ الْعَبْدِ وَالْاَعْرَابِیِّ وَالْفَاسِقِ وَالْمُبْتَدِعِ وَالْاَعْمیٰ وَوَلَدِ الزِّنَا (کنزالدقائق صفحہ ۲۸)۔ حکم نماز کا ان کے پیچھے وہی ہے جو مبتدعہ کے پیچھے، یعنی مکروہ بکراہت شدیدہ (مطلع القمرین صفحہ ۸۸)۔ بہت سے علمائے اہل سنت کا یہی فتویٰ کتاب فضائل حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے صفحہ ۴۶ تا ۵۱ پر موجود ہے۔

اور ایسے بدعتی کی نماز جنازہ جائز نہیں (فتاویٰ رضویہ جلد ۴ صفحہ ۵۳ مطبوعہ آرام باغ)۔ بلکہ بدعتی کا ادب واحترام کرنا بھی منع ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَۃٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلیٰ ھَدْمِ الْاِسْلَامِ یعنی جس نے صاحبِ بدعت کا احترام کیا اس نے اسلام کو ڈھا دینے میں مدد کی (شعب الایمان للبیہقی حدیث رقم: ۹۴۶۴، مشکوۃ حدیث رقم: ۱۸۹)۔

۷)۔ مناظر اعظم حضرت علامہ محمد عمر صاحب اچھروی علیہ الرحمہ:

سیدنا ابوبکر صدیق و عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خلافت حقہ کا منکر اسلام سے خارج ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کو ان سے افضل سمجھنے والا بے دین گمراہ ہے۔ اور حضرت امیر معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو سب وشتم اور بکواس کرنے والا بھی اسلام سے خارج ہے۔

فقط محمد عمر اچھروی یکم محرم الحرام ۱۳۹۰ھ

۸)۔ حضرت علامہ مولانا محب النبی صاحب رحمۃ اللہ علیہ:

اہل سنت و جماعت کے نزدیک حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو حضرت ابوبکر و عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے افضل سمجھنے والا گمراہ، فاسق و فاجر ہے اور فاسق و فاجر شرعاً واجب الاہانت ہے (یعنی ایسے عقیدے والے شخص کی عزت و تعظیم نہ کی جائے)۔ نیز حضرت امیر معاویہ ﷛ کو برا کہنے والا بھی اہل سنت سے نہیں ہوسکتا کیونکہ یہ مذہب اہل سنت حضور ﷺ کے کل صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا سراپا عدل وحق ہونا امر مسلم ہے۔ فقط محب النبی

۹)۔ شیخ الحدیث حضرت علامہ عبدالمصطفیٰ صاحب ازہری:

جو شخص سیدنا حضرت علی ﷛ کو حضرت صدیق و فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بہتر کہے وہ سنی نہیں اور ایسا شخص محب حضرت علی ﷛ بھی نہیں۔ چنانچہ صواعق شریف میں امام ابن حجر فرماتے ہیں: (ترجمہ) جس بات پر ملت کے بزرگ اور امت کے عالم متفق ہیں وہ یہ ہے کہ اس امت میں سب سے افضل حضرت ابوبکر صدیق پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔ اور حضرت امیر معاویہ ﷛ حضور ﷺ کے مقدس صحابی اور نزدیکی رشتہ دار ہیں۔ صرف پانچ واسطوں سے ان کا نسب نبی کریم ﷺ کے نسب شریف سے جا ملتا ہے۔ یہ کاتب وحی اور حضور ﷺ کے سالے ہیں۔ ان کے جنتی ہونے کی نوید قرآن مجید نے دی۔ وہ مجتہد صحابی ہیں۔ حضرت امام حسن ﷛ نے اپنی خلافت ان کو دی اور آپ خلافت سے دستبردار ہو گئے۔ اب حضرت امیر معاویہ ﷛ کو جو شخص برا کہتا ہے وہ درحقیقت حضرت امام حسن ﷛ کو برا کہتا ہے۔ ایسا شخص رافضی یا خارجی ہے اور کبھی بھی ایسا شخص اہل سنت سے نہیں ہوسکتا۔ اس لیے کہ صحابہ اور اہل بیت رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے یہی لوگ عداوت رکھتے ہیں۔ سنی تو ان دونوں (صحابہ اور اہل بیت